Al Qalam
پارَہ
وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ
۲۲
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ ج وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ
الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ ج وَاذْكُرْنَ
مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ
كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

بائیسواں پارہ۔ وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ (اور جو اطاعت کرے گی)

(۳۱) (لیکن) تم میں سے جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرے گی اور نیک کام کرے گی، ہم اس کو دُو گنا بدلہ دیں گے۔ ہم نے اس کے لیے ایک عمدہ روزی تیار کر رکھی ہے۔

(۳۲) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والی ہو تو نزاکت سے بات نہ کیا کرو کہ جس کا دل روگی ہو وہ (نفسانی) خواہش میں پڑ جائے۔ بلکہ بھلے سیدھے طریقے سے بات کیا کرو۔

(۳۳) تم اپنے گھروں میں ٹِک کر رہو، جاہلیت کے پرانے زمانہ کی سی سج دھج دکھاتی نہ پھرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرو۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی گھر والیو! اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے برائی کو دور رکھے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے۔

(۳۴) اللہ کی ان آیتوں اور حکمت کی باتوں کو یاد رکھو جن کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ باریکی سے دیکھنے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔

رکوع (۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں

(۳۵) بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچائی پر چلنے والے مرد اور سچائی پر چلنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خاکسار مرد اور خاکسار عورتیں، خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا
اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ
نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ
تَخْشٰهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا يَكُوْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِیْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ
وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا
فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ
اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿٣٨﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ ۙ
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

ع ٥ ٢

(۳۶) کسی ایمان والے مرد اور کسی ایمان والی عورت کے لیے مناسب نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر وہ اپنے معاملے میں خود مختاری برتیں۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کرے گا، وہ یقیناً صاف گمراہی میں پڑ جائے گا۔

(۳۷) جب تم اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ہے اور تم نے (بھی) احسان کیا ہے کہ: "اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو" اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے، جسے اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈر رہے تھے، حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے ڈرو۔ پھر جب زیدؓ نے اُس سے اپنا تعلق بالکل ختم کر لیا تو ہم نے اس (طلاق دی ہوئی عورت) کا تم سے نکاح کر دیا۔ تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ انہیں طلاق دے چکے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم تو پورا ہونا ہی چاہیے۔

(۳۸) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی ایسے کام میں کوئی حرج نہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے طے کر دیا ہو۔ ان (پیغمبروں) کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کا معمول (یہی رہا ہے) جو پہلے گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ایک نپا تلا فیصلہ ہوتا ہے۔ (۳۹) (اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ان لوگوں کے لیے رہی ہے) جو اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچاتے ہیں، وہ اُسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

(۴۰) (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ البتہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

رکوع (۶) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ایمان والوں کے لیے حلال و حرام عورتیں

(۴۱) اے ایمان والو، اللہ تعالیٰ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو۔ (۴۲) صبح شام اُسی کی تسبیح کرتے رہو۔ (۴۳) وہی ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے (بھی) تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لائے۔ وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ۙ

وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ

بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ

مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ

عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

(۴۴) جس دن وہ اُس سے ملیں گے تو اُن کا استقبال سلام سے ہوگا۔ اُن کے لیے اُس نے بڑا عمدہ بدلہ تیار کر رکھا ہے۔

(۴۵) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! یقیناً ہم نے تمہیں گواہ بنا کر، خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۴۶) اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے، اس کی طرف بلانے والا اور ایک روشن چراغ بنا کر۔

(۴۷) مومنوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

(۴۸) کافروں اور منافقوں کی اطاعت مت کرو، ان کے تکلیف پہنچانے کی پرواہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو، اللہ تعالیٰ کام بنانے کے لیے کافی ہے۔

(۴۹) اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں ہے، جس کی تم گنتی کرنے لگو۔ سو انہیں کچھ تحفے تحائف دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو!

(۵۰) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! ہم نے تمہارے لیے حلال کر دیں تمہاری وہ بیویاں جنہیں تم ان کے مہر دے چکے ہو۔ اور وہ لونڈیاں جو اللہ تعالیٰ نے (غنیمت میں) تمہیں حاصل کرا دی ہیں، تمہارے چچا کی بیٹیاں، تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں، تمہارے ماموں کی بیٹیاں، تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور وہ مومن عورت جو اپنے آپ کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوالے کر دے، اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسے نکاح میں لینا چاہیں۔ یہ (رعایت) آپ کے لیے مخصوص ہے، دوسرے مومنوں کے لیے نہیں ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ اُن (عام مومنوں) پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں ہم نے کیا احکام لاگو کیے ہیں۔ (تمہیں ان احکام سے الگ کیا ہے) تاکہ تم پر کسی قسم کی تنگی نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ
مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ
مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ
اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا
دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ
لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ز
وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾

(۵۱)ان میں سے تم جسے چاہو اپنے سے دور رکھو اور جسے چاہو اپنے ساتھ رکھو۔ جسے چاہو الگ رکھنے کے بعد اپنے پاس بلالو، تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اس سے زیادہ امید ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی، وہ رنجیدہ نہ ہوں گی۔ جو کچھ بھی تم اُن کو دو گے، اُس پر وہ سب کی سب خوش رہیں گی۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بُردبار ہے۔

(۵۲)اس کے علاوہ تمہارے لیے اب (دوسری) عورتیں حلال نہیں ہیں۔ اور نہ یہ کہ آپ ان کی جگہ (دوسری) بیویاں کرلیں چاہے ان کا حسن تمہیں کتنا ہی پسند ہو، سوائے اپنی لونڈیوں کے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگراں ہے۔

رکوع (۷) سماجی کردار کے کچھ اہم پہلو

(۵۳)اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھروں میں مت جایا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے۔ نہ ہی تم اس کی تیاری کے انتظار میں رہو۔ ہاں! جب تمہیں بلایا جائے تو ضرور جاؤ۔ پھر جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو، باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ اس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یقیناً تکلیف ہوتی ہے، لیکن وہ (تمہیں کچھ کہتے ہوئے) شرماتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کھری کھری بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ اگر تمہیں اُن (نبی کی بیویوں) سے کچھ مانگنا پڑے تو اُن سے پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ بہتر ہے۔ تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو (کوئی) تکلیف پہنچاؤ یا ان کے بعد ان کی بیویوں سے کبھی بھی نکاح کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یقیناً بہت بڑا (گناہ) ہے۔

(۵۴)تم چاہے کوئی بات ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تعالیٰ بلاشبہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ

وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا

يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ۖۚ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚۛ

اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

ع ٧

معانقة ١٢ عند المتأخرين ١٢

الربع

(۵۵)ان (نبی کی بیویوں) کے لیے کوئی حرج نہیں کہ اُن کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے، ان کے بھانجے، ان کے (میل جول) کی عورتیں، اور ان کی لونڈیاں ان کے ہاں آئیں جائیں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویو)! تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتی رہو! بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

(۵٦) یقیناً اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو، تم بھی اُن پر درود بھیجا کرو، اور سلام کرتے رہو۔

(۵۷) بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہونچاتے ہیں، اُن پر اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے۔ اُن کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۵۸) جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی قصور کے اذیت دیتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

رکوع (۸) اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

(۵۹) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنی بیویوں، بیٹیوں اور ایمان والوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے پلّو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب (طریقہ) ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(٦٠) اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور اُن کے خلاف اُٹھا کھڑا کریں گے۔ پھر وہ اس (شہر) میں مشکل ہی سے تمہارے ساتھ پڑوسی کے طور پر رہ سکیں گے۔

(٦١) ان پر پھٹکار ہوگی۔ وہ جہاں کہیں پائے گئے پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے۔

(٦٢) (یہ ہے) اللہ کا دستور، اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ
وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ ع ٨ / ٥
اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ ؕ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ ۙ يُّصْلِحْ
لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا
وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ ۙ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع ع ٩ / ٥ / ٦

(۶۳) لوگ آپ سے (قیامت کی) گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہو کہ "اس کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ تمہیں کیا خبر، شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو؟"

(۶۴) بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے۔ اُس نے اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

(۶۵) اُس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ نہ کوئی حمایت پائیں گے اور نہ مددگار۔

(۶۶) جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ یوں کہتے ہوں گے کہ: "کاش! ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہوتی، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی ہوتی!" (۶۷) وہ کہیں گے کہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کر دیا۔

(۶۸) اے ہمارے پروردگار! ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔"

رکوع (۹) انسان نے اللہ تعالیٰ کی امانت کا بوجھ اُٹھالیا

(۶۹) اے ایمان والو، تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے (حضرت) موسیٰؑ کو تکلیفیں دی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان (حضرت موسیٰؑ) کو ان کی بنائی ہوئی باتوں سے بری کر دیا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑے عزت والے ہیں۔

(۷۰) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ٹھیک بات کرو۔

(۷۱) وہ تمہارے اعمال ٹھیک کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا، وہ بڑی کامیابی حاصل کرے گا۔ (۷۲) یقیناً ہم نے امانت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی، مگر انہوں نے اس (کی ذمہ داری) کو اٹھانے سے انکار کر دیا، وہ اس سے ڈر گئے۔ مگر انسان نے اسے اٹھالیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم، بڑا جاہل ہے۔

(۷۳) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں، مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٥٤ | (٣٤) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٨) | رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝١ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ
فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا
یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا
تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ
عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ
مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝٣ لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝٤
وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ
رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝٥ وَیَرَى الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ
اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ
الْحَمِیْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ
یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝٧ ع

سورہ (۳۴)

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۵۴ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۱۵ میں ''سبا'' کا ذکر ہے۔ سبا پرانے یمن کی ایک خوشحال قوم تھی جس کا علاقہ سخت سیلاب سے تباہ ہو گیا تھا۔ اس سورت میں سبا کی ملکہ اور اس کی سلطنت اور سبا والوں کے عیش کے مزے لوٹنے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سبا کی ملکہ اور حضرت سلیمانؑ کے قصہ کے علاوہ توحید، رسالت اور آخرت کا بیان بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن حکیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بارے میں انکار کرنے والوں کی حجتیں

(۱) تمام تعریفیں اُسی اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے، آخرت میں بھی تعریف اُسی کے لیے ہے، وہ حکمت والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ (۲) وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔ جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ بڑا رحم فرمانے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔ (۳) یہ کافر کہتے ہیں کہ: ''ہم پر قیامت نہ آئے گی۔'' کہو ''کیوں نہیں! قسم ہے غیب کا علم رکھنے والے میرے پروردگار کی، وہ تم پر آ کر رہے گی۔ کوئی ذرہ برابر چیز، نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں، اُس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ تو کوئی اس سے بھی چھوٹی نہ (اس سے بھی) بڑی چیز ایسی ہے جو ایک کھلی کتاب میں (درج) نہ ہو۔'' (۴) (قیامت اس لیے آئے گی) تا کہ وہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں ہی کے لیے تو بخشش بھی ہے اور عمدہ روزی بھی۔ (۵) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے بھاگ دوڑ کی ہے، ان کے لیے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔ (٦) جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ خوب سمجھتے ہیں کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے، وہی سچ ہے اور وہ اُس زبردست اور تعریف کے قابل ہستی کی طرف جانے والا راستہ دکھاتا ہے۔ (۷) کافر کہتے ہیں ''کیا ہم تمہیں ایک ایسا شخص بتائیں جو یہ بات بتاتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو چکے ہو گے تب تم نئے سرے سے ضرور پیدا کر دیے جاؤ گے۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ
نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ
يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ لا اَنِ اعْمَلْ
سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا
لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ
الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا
دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿۱۴﴾

(۸) کیا یہ شخص اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھتا ہے یا اسے کوئی جنون (ہوگیا) ہے؟'' نہیں، بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہی عذاب میں پڑنے والے اور دور دراز کی گمراہی میں ہیں۔
(۹) کیا انہوں نے کبھی (اس) آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا، جو ان کے آگے بھی ہے اور پیچھے بھی؟ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ حقیقت میں اس میں ایک نشانی ہے، ہر اُس بندے کے لیے جو (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو۔

رکوع (۲) حضرت داؤدؑ پر اللہ تعالیٰ کے انعام

(۱۰) ہم نے (حضرت) داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل عطا کیا تھا۔ (ہم نے حکم دیا) ''اے پہاڑو! ان کے ساتھ بار بار تسبیح کرو'' اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا)۔ ہم نے لوہے کو اُن کے لیے نرم کر دیا۔
(۱۱) کہ ''(اس سے) زرہیں بناؤ، ان کے حلقے ٹھیک اندازے پر رکھو اور تم سب نیک کام کیا کرو جو کچھ تم کرتے ہو میں اُسے یقیناً دیکھ رہا ہوں۔''
(۱۲) (حضرت) سلیمانؑ کے لیے ہم نے ہوا (قابو میں کر دی)۔ اس کا صبح (کا سفر) ایک مہینہ کی مسافت طے کرتا اور شام کا بھی ایک مہینہ کی مسافت کا۔ ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے سیسہ کا چشمہ بہا دیا۔ جنوں میں سے ایسے تھے جو اپنے پروردگار کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے۔ ان میں سے جو بھی ہمارے حکم سے منہ پھیرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھا دیتے۔
(۱۳) وہ جو کچھ چاہتا وہ (جن) اس کے لیے بناتے تھے، اونچی عمارتیں، مجسمے، حوضوں جیسی بڑی لگن اور اپنی جگہ میں جمی رہنے والی بڑی دیگیں۔ اے داؤدؑ کے خاندان (والوں)! تم شکر کے طور پر (نیک) عمل کرو۔ میرے بندوں میں کم ہی شکر ادا کرنے والے ہیں۔
(۱۴) پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ لاگو کر دیا تو اُن (جنوں) کو کسی نے ان کی موت کا پتہ نہ بتایا سوائے زمین کے اُس کیڑے (دیمک) کے، جو ان کے عصا کو کھا رہا تھا۔ پھر جب وہ گر پڑے تو جنوں کی یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ پڑے رہتے۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْكَنِهِمْ اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّرَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ
بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ
قَلِیْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِیْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ الْقُرَى الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَّقَدَّرْنَا فِیْهَا السَّیْرَ ؕ سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اَحَادِیْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ
اِلَّا فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِیْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۚ لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ﴿۲۲﴾

ع ٢ ١٢ ٨

(۱۵) سبا (والوں) کے لیے ان کے اپنے وطن ہی میں ایک نشانی موجود تھی۔ دائیں بائیں دو رویہ باغ۔ ''اپنے پروردگار کے رزق میں سے کھاؤ، اور اس کا شکر بجالاؤ۔ ملک ہے عمدہ اور پروردگار ہے بخشنے والا!''
(۱۶) مگر وہ منہ موڑ گئے۔ پھر ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا۔ ہم نے ان کے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ انہیں دے دیے، جن میں کڑوے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے۔ اور کچھ تھوڑی سی بیریاں۔
(۱۷) یہ تھا ان کی ناشکری کا بدلہ جو ہم نے انہیں دیا۔ ہم (ایسا) بدلہ صرف ناشکرے انسان ہی کو دیا کرتے ہیں۔
(۱۸) ان کے اور ان بستیوں کے درمیان، جہاں ہم نے برکت کر رکھی تھی، ہم نے بہت سی بستیاں آباد کر رکھی تھیں، ان میں سفر کی آسانیاں فراہم کر دی تھیں۔ ''ان میں پورے امن کے ساتھ رات دن چلو پھرو۔''
(۱۹) مگر وہ کہنے لگے: ''اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں کی مسافت لمبی کر دے!'' انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ آخر کار ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا۔ انہیں بالکل بکھیر ڈالا۔ یقیناً اس میں ہر صبر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔
(۲۰) ان کے بارے میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح کر دکھایا۔ انہوں نے اسی کی پیروی کی، سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔
(۲۱) اس (ابلیس) کو ان پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا۔ مگر ہم صرف یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس بارے میں شک میں پڑا ہوا ہے۔ تیرا پروردگار ہر چیز پر نگراں ہے۔

رکوع (۳) آخری گھڑی کا وقت متعین ہو چکا ہے

(۲۲) کہو: ''پکارو ان کو جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا (اپنا معبود) سمجھ بیٹھے ہو۔ وہ نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں۔ ان دونوں میں ان کی کوئی شرکت بھی نہیں ہے۔ نہ ہی ان میں کوئی اس (اللہ تعالیٰ) کا مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ
عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ
اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ
اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ
بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً
لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ
لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ
تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ
اِلْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ
لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ
صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾

النصف ۳ ۹ ع

(۲۳) اُس کے سامنے سفارش کسی کی کام نہیں آتی، سوائے اس شخص کے جسے اجازت دی گئی ہو۔ جب لوگوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ (سفارش کرنے والے آپس میں) پوچھتے ہیں ''تمہارے پروردگار نے کیا کہا؟'' وہ کہتے ہیں کہ ''ٹھیک (کہا) اور وہ بلند و برتر ہے۔''

(۲۴) ان سے پوچھو ''آسمانوں اور زمین میں سے تمہیں کون روزی دیتا ہے؟'' کہو: ''اللہ تعالیٰ۔ اب یقیناً ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔''

(۲۵) ان سے کہو: ''جو قصور ہم نے کیا ہے تم سے اُس کی باز پُرس نہ ہوگی۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کی ہم سے جواب طلبی نہ ہوگی۔''

(۲۶) کہو: ''ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کر دے گا۔ پھر ہمارے درمیان ٹھیک فیصلہ کر دے گا۔ وہ بڑا حاکم اور بڑا جاننے والا ہے۔''

(۲۷) ان سے کہو: ''مجھے دکھاؤ تو سہی وہ کون ہیں جنہیں تم نے اس کے ساتھ شریک لگا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں! زبردست اور حکمت والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔'' (۲۸) ہم نے تمہیں تمام انسانوں کے لیے صرف خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر ہی بھیجا ہے۔ مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

(۲۹) یہ لوگ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو تو وہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟

(۳۰) ان سے کہو: ''تمہارے لیے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے کہ تم اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ اسے پہلے لا سکتے ہو!''

رکوع (۴) کھلا یا نپا تلا رِزق اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے

(۳۱) یہ کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی (کتابوں) پر۔ کاش! اگر تم دیکھتے ہوتے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ یہ ایک دوسرے پر بات (الزام) رکھ رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور کر دیے گئے تھے، وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ: ''اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔'' (۳۲) وہ بڑے بننے والے ان کمزوروں سے کہیں گے کہ ''کیا اس ہدایت کے تمہارے پاس پہنچ جانے کے بعد ہم نے تمہیں اس سے روکا تھا؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے!''

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ
اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ
اَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع وَمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا ز فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ
فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ
شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ج وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

(٣٣) کمزور لوگ بڑے بننے والوں سے کہیں گے، ”نہیں بلکہ (تمہاری) رات دن کی مکاری تھی جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کفر کریں اور اس کے برابر ٹھہرائیں۔“ جب یہ عذاب دیکھیں گے تو اندر ہی اندر شرمندہ ہو رہے ہوں گے۔ ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ کیا انہیں اپنے کرتوتوں کے بدلے کے سوا کچھ اور دیا جا رہا ہے؟

(٣٤) ہم نے کسی بستی میں جب بھی کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ”جو کچھ دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس سے انکار کرتے ہیں۔“

(٣٥) انہوں نے (یہ بھی) کہا کہ: ”ہم تم سے زیادہ مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہمیں کبھی عذاب نہ ہوگا۔“

(٣٦) کہو ”بے شک میرا پروردگار جسے چاہتا ہے کشادہ روزی عطا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپا تلا عطا کرتا ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

رکوع (۵) دولت اور اولاد کوئی معیار نہیں

(٣٧) یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں درجے میں ہم سے نزدیک کرتی ہو، سوائے اُس کے جو ایمان لائے اور نیک کام کرے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے عمل کا کئی گنا بدلہ ہے۔ وہ بالاخانوں میں اطمینان سے (بیٹھے) ہوں گے۔“

(٣٨) وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں، تو وہ عذاب کے لیے لائے جائیں گے۔

(٣٩) کہو ”بیشک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو، اس کی جگہ وہی تمہیں اور دیتا ہے۔ وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔“

(٤٠) جس دن وہ سب کو جمع کرے گا، پھر فرشتوں سے پوچھے گا: ”کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟“

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ
الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ
يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ
اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ
وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى
وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ
اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَیْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ
مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾

ع ۵ / ۹ / ۱۱

(۴۱) وہ عرض کریں گے: ''آپ کی ہستی بلند و بالا ہے۔ ہمارا تعلق تو آپ ہی سے ہے نہ کہ ان سے، بلکہ یہ لوگ تو جنّوں کی پوجا کرتے تھے۔ اکثر لوگ تو انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔''

(۴۲) سو آج تم میں سے کوئی نہ تو کسی کو کوئی فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان۔ ہم ظالموں سے کہیں گے: ''اب چکھو اس آگ کے عذاب کو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔''

(۴۳) جب بھی انہیں ہماری کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ ''یہ شخص تو تمہیں ان سے باز رکھنا چاہتا ہے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجا کرتے تھے'' اور کہتے ہیں کہ ''یہ تو صرف گھڑا ہوا جھوٹ ہے۔'' اور ان کافروں کے پاس جب حق آیا تو کہا کہ ''یہ تو صرف ایک کھلا ہوا جادو ہے۔''

(۴۴) حالانکہ ہم نے ان لوگوں کو وہ کتابیں نہ دی تھیں کہ انہیں پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ ہی تم سے پہلے ان کی طرف کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تھا۔

(۴۵) ان سے پہلے والے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا، یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچ پائے۔ غرض انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ تو دیکھ لو (میری) ناراضگی کیسی (سخت) تھی۔

رکوع (۶) حق کا انکار کرنے والوں کا گمراہ کرنے والا شک

(۴۶) کہو: ''میں تو تمہیں صرف ایک بات سمجھاتا ہوں۔ تم دو دو اور ایک ایک کر کے اللہ تعالیٰ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ، پھر سوچو! تمہارے اس ساتھی کو جنون نہیں ہے۔ وہ تو بس تمہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے خبردار کرنے والا ہے۔'' (۴۷) کہو: ''اگر میں نے تم سے کوئی معاوضہ مانگا ہو، تو وہ تمہارا ہی ہے۔ میرا معاوضہ تو اللہ تعالیٰ ہی کے ذمہ ہے۔ وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔''

(۴۸) کہو: ''بیشک میرا پروردگار حق کو غالب کرتا ہے۔ (وہ ہے) غیب کا خوب جاننے والا۔''

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ
فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٥١﴾ ۙ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ
مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٢﴾ ۚۖ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ
كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾ ع

ع ٦ ٩ ١٢

اٰيَاتُهَا ٤٥ (٣٥) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (٤٣) رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾

(۴۹) کہو: ”حق آ گیا ہے اور باطل نہ پہلی بار کرنے کا رہا نہ دہرانے کا۔“ (۵۰) کہو: ”اگر میں گمراہ ہو جاؤں تو میری گمراہی کا نقصان مجھے ہی ہوگا۔ اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر ہوں جو میرا پروردگار مجھ پر کرتا ہے۔ بیشک وہ سب کچھ سنتا ہے اور قریب ہے۔ (۵۱) اگر تم انہیں اس وقت دیکھتے ہوتے جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے، مگر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، بلکہ قریبی جگہ ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (۵۲) تب یہ کہیں گے: ”ہم اس پر ایمان لے آئے“، حالانکہ اتنی دور کی جگہ سے اس (ایمان) کا ہاتھ آنا کیسے ممکن ہے؟ (۵۳) وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں۔ غیب کے بارے میں بے بنیاد باتیں بہت دور سے ہانکا کرتے تھے۔ (۵۴) ان کے اور ان کی تمنا کے درمیان ایک آڑ حائل کر دی جائے گی۔ جس طرح ان جیسے لوگوں کے ساتھ پہلے کیا جا چکا ہے۔ یہ لوگ یقیناً بڑے گمراہ کرنے والے شک میں (پڑے ہوئے) تھے۔

سورہ (۳۵)

آیتیں: ۴۵ | فَاطِر (پیدا کرنے والا) | رکوع: ۵

مختصر تعارف

اس مکی سورت کی کل آیتیں ۴۵ ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت ”پیدا کرنے والا“ بیان ہوئی ہے۔ سورت میں توحید اور رسالت کی تشریح اور شرک کی تردید ہوتی ہے۔ یہ بات ذہنوں میں بٹھائی جا رہی ہے کہ حق کی دعوت قبول کر لینے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور انکار میں سراسر نقصان۔ آخر میں ہمیشہ کے فطرت کے قانون کی وضاحت کر دی گئی ہے کہ برائی کا انجام ہمیشہ بُرا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) شیطان انسان کا بدترین دشمن ہے

(۱) تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور پروں والے فرشتوں کو پیغام پہونچانے والا مقرر کرنے والا ہے۔ (ایسے فرشتے) جن کے دو دو، تین تین، چار چار (پر) ہیں۔ وہ پیدائش میں جو چاہے اضافہ کر دیتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دے، پھر کوئی اسے بند کرنے والا نہیں۔ جسے وہ بند کر دے، اسے پھر اس کے بعد کوئی جاری کرنے والا نہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۳) اے لوگو! تم پر اللہ تعالیٰ کے جو احسان ہیں انہیں یاد رکھو۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تم کیسے اُلٹے چلے جا رہے ہو؟

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ۟ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۟ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ
فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۟ ؕ
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۟ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ ز فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۟ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ ق
اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۟ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ
هُوَ يَبُوْرُ ۟ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ
مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۟

ع ١ ١٣

(۴) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو تم سے پہلے بھی تو پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں۔ اور سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں۔

(۵) لوگو، اللہ تعالیٰ کا وعدہ بلا شبہ سچا ہے۔ اس لیے دُنیاوی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے رکھے۔ ایسا نہ ہو کہ بڑا دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکہ دے پائے۔

(۶) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے، اس لیے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھتے رہو۔ بلا شبہ وہ تو اپنے گروہ کو دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔

(۷) جو لوگ کفر کریں گے، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے، ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

رکوع (۲) ہر بات ایک کتاب میں درج ہے

(۸) (بھلا کوئی حد ہے، اس کی گمراہی کی) جس کے لیے اس کا بُرا عمل خوشنما بنا دیا گیا ہو، اور وہ اسے اچھا سمجھنے لگا ہو؟ بیشک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سو ان لوگوں کے افسوس میں تم اپنی جان نہ گنوا بیٹھنا۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

(۹) اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔ پھر ہم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف ہانک لے جاتے ہیں۔ اور اس سے زمین میں اس کی موت کے بعد جان ڈال دیتے ہیں۔ اسی طرح (مردہ انسانوں کا بھی) اٹھنا ہوگا۔ (۱۰) جو شخص اقتدار چاہتا ہو، تو تمام تر اقتدار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اس کے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے، وہ عمدہ بات ہے۔ نیک کام اس کو اوپر چڑھاتا ہے۔ جو لوگ بیہودہ چال بازیاں کرتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور ان لوگوں کی مکاری غارت ہونے والی ہے۔

(۱۱) اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تمہارے جوڑے بنا دیے۔ اس کے علم کے بغیر کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے۔ جس کسی کی بھی عمر طے ہوتی ہے اور جس کسی کی عمر میں سے جو کچھ کمی گزرتی ہوتی ہے یہ سب ایک کتاب میں (لکھا ہوتا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ ؕ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا
يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

ع ۲ / ۱۴

(۱۲) دونوں سمندر برابر نہیں ہیں۔ ایک تو میٹھا، پیاس بجھانے والا اور پینے میں خوشگوار ہے۔ دوسرا کھاری اور کڑوا، گلے میں پھنسنے والا۔ مگر ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو، پہننے کے لیے زیور نکالتے ہو۔ اسی میں تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس کا سینہ چیرتے چلے جا رہے ہیں، تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

(۱۳) وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اس نے سورج اور چاند کو قابو میں کر رکھا ہے۔ یہ سب کچھ ایک مقرر وقت تک چلے جا رہا ہے۔ یہی ہے اللہ، تمہارا پروردگار۔ فرماں روائی اسی کی ہے۔ اس کے سوا تم جن کو پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔

(۱۴) اگر تم انہیں پکارو، تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے۔ اگر سن بھی لیں تو تم پر کوئی اثر ظاہر نہیں کر سکتے۔ قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ اس خبر والے کی طرح تمہیں کوئی اور کچھ بتا بھی نہیں سکتا۔

رکوع (۳) زندہ اور مردہ برابر نہیں ہوتے

(۱۵) اے لوگو! تم ہی اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ تو بے نیاز اور تعریف کے قابل ہے۔
(۱۶) اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر کوئی نئی مخلوق لے آئے۔ (۱۷) اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔
(۱۸) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے پکارے گا تو اس میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا، چاہے وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ یقیناً تم صرف انہی لوگوں کو خبردار کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص پاکیزگی اختیار کرتا ہے، وہ اپنے لیے ہی پاک ہوتا ہے۔ پلٹنا اللہ تعالیٰ ہی کی طرف ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا
الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ
فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ
اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا
وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾

ع ٣ ١٢ ١٥

(۱۹) اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے ہیں، (۲۰) نہ ہی اندھیرا اور روشنی، (۲۱) نہ چھاؤں اور نہ دھوپ، (۲۲) نہ ہی زندے اور مردے برابر ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے، مگر تم ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ (۲۳) تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو!

(۲۴) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ گزرا ہو۔

(۲۵) اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں۔ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں، صحیفے اور روشنی دینے والی کتاب لے کر آئے تھے۔

(۲۶) پھر جن لوگوں نے کفر کیا، میں نے انہیں پکڑ لیا، سو میری ناراضی کیسی (سخت) تھی!

رکوع (۴) آخرت میں نیک لوگوں کی جزا اور انکار کرنے والوں کی سزائیں

(۲۷) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی برساتا ہے؟ پھر اس کے ذریعہ سے ہم مختلف رنگوں کے پھل نکال لاتے ہیں۔ پہاڑوں کی بھی مختلف چٹانیں ہیں۔ سفید اور سرخ ان کی بھی رنگتیں مختلف ہیں اور (بعضے) گہرے سیاہ (بھی)۔

(۲۸) اسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

(۲۹) بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں ہرگز گھاٹا نہ ہوگا،

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٣١﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿٣٢﴾ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ
یَّدْخُلُوْنَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ
وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ۙ الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ
مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰی عَلَیْهِمْ فَیَمُوْتُوْا
وَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ۚ
وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ
الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ
وَجَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿٣٧﴾ ع

ع ٤ ١٦

(۳۰) تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ دے۔ بیشک وہ بخشنے والا اور قدر کرنے والا ہے۔

(۳۱) کتاب میں سے جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعہ بھیجا ہے، وہی حق ہے۔ یہ آپ سے پہلے والی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے۔

(۳۲) پھر ہم نے ان لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنادیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا۔ اب کوئی تو ان میں سے اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے، کوئی سیدھے راستہ پر ہے اور کوئی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلا جاتا ہے۔ یہی تو بڑا فضل ہے۔

(۳۳) ہمیشہ سدا بہار رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا۔ وہاں ان کی پوشاک ریشم کی ہوگی۔

(۳۴) وہ کہیں گے کہ: ''تعریف اس اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے ہم سے غم دور کردیا۔ یقیناً ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا قدر کرنے والا ہے۔

(۳۵) جس نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ رہنے کے مقام میں لا اُتارا، جس میں نہ ہمیں کوئی مشقت پیش آتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔''

(۳۶) جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ تو ان کی قضا آئے گی کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ہی ان کے لیے اس کا عذاب کم کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

(۳۷) وہ لوگ اس میں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ ''ہمارے پروردگار! ہمیں باہر نکال لے، ہم نیک عمل کریں گے، اس سے مختلف جو ہم کیا کرتے تھے۔'' (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) ''کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی پہنچا تھا۔ سو اب مزا چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں!''

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوۡرِ ۝٣٨ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَـكُمۡ خَلٰٓـئِفَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ فَمَنۡ
كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ‌ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡـكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا
مَقۡتًا‌ ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡـكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ۝٣٩ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا
خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ‌ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ
كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ‌ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ
بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ۝٤٠ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَـئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ
بَعۡدِهٖ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ۝٤١ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
اَيۡمَانِهِمۡ لَـئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى
الۡاُمَمِ‌ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِيۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ۝٤٢ ۙاِۨسۡتِكۡبَارًا
فِى الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّيِّئِ‌ؕ وَلَا يَحِيۡقُ الۡمَكۡرُ السَّيِّـئُ اِلَّا
بِاَهۡلِهٖ‌ؕ فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِيۡنَ‌ۚ فَلَنۡ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحۡوِيۡلًا ۝٤٣

رکوع (۵) برے اعمال کی سزا ضروری ہے

(۳۸) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

(۳۹) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا۔ سو جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا۔ کافروں کے لیے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک نفرت بڑھنے ہی کا سبب ہوتا ہے اور کافروں کا کفران کے لیے نقصان ہی بڑھائے گا۔

(۴۰) ان سے کہو: ''کیا تم نے ان شریکوں کو دیکھا ہے جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو سہی انہوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے؟ یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے جس کی بنا پر ان کے پاس کوئی کھلی دلیل ہو؟ نہیں، بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو صرف دھوکے اور جھانسے دیے جا رہے ہیں؟''

(۴۱) بیشک اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو پھر اس کے بعد کوئی دوسرا اُن کو تھامنے والا نہیں ہے۔ وہ یقیناً بردبار اور بخشنے والا ہے۔

(۴۲) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی زوردار قسمیں کھائی تھیں کہ اگر ان کے ہاں کوئی خبردار کرنے والا آ جائے تو وہ ہر دوسری قوم سے بڑھ کر سیدھے راستہ پر جائیں گے۔ مگر جب خبردار کرنے والا ان کے پاس آ پہنچا تو اس سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوا۔

(۴۳) یہ لوگ زمین پر تکبر کرنے لگے اور بُری چالیں چلنے لگے۔ بری چال کا وبال تو اس کے کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ سو کیا یہ لوگ اسی طریقہ کے انتظار میں ہیں جو اگلوں سے ہوتا رہا ہے؟ تم اللہ تعالیٰ کے طریقہ کو نہ بدلتا ہوا پاؤ گے اور نہ ہی ٹلتا ہوا۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا
كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

ع ۵/٨ ١٧

ايَاتُهَا ٨٣ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَاۗؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

(۴۴) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ انہیں ان لوگوں کا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے گزرے ہیں؟ وہ ان سے بہت زیادہ طاقت ور تھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ایسی نہیں جو اللہ تعالیٰ کو عاجز کر سکے۔ بیشک وہ بڑے علم والا بڑی قدرت والا ہے۔ (۴۵) اگر کہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے کرتوتوں پر پکڑتا رہتا تو زمین پر کسی جاندار کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے رہا ہے۔ پھر جب ان کی وہ میعاد آ پہنچے گی تو بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

سورہ (۳۶)

آیتیں: ۸۳ — یٰسٓ (ی، س) — رکوع: ۵

مختصر تعارف

دو حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی اس مشہور مکی سورت میں ۸۳ آیتیں ہیں، جو بائیسویں پارے سے شروع ہو کر تیئیسویں میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے یعنی یٓ اور سٓ سے۔ سورت میں تنبیہی اور منطقی طریقے خوبصورت انداز میں ملے ہوئے ہیں۔ توحید، رسالت اور آخرت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "یہ سورت قرآن کا دل ہے۔" یہ اس لیے کہ اس میں قرآن حکیم کی دعوت کو بہت عمدہ طریقے سے سمو دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "اپنے مرنے والوں پر سورۂ یٰسٓ پڑھا کرو۔" اس ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مصلحت یہی ہے کہ مرنے والے کے ذہن میں نہ صرف اسلامی تعلیمات کی روح تازہ ہو بلکہ آنے والی زندگی سے مختصر تعارف بھی ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) ہر نیک و برے فعل کا صاف طور سے درج ہونا

(۱) ی، س۔ (۲) قسم ہے حکمت والے قرآن کی، (۳) کہ آپ یقیناً پیغمبروں میں سے ہیں۔ (۴) سیدھے راستے پر ہیں! (۵) (یہ قرآن حکیم) اس کا نازل کیا ہوا ہے جو غالب اور مہربان ہے۔ (۶) تاکہ آپ ایسے لوگوں کو خبردار کریں جن کے باپ دادا کو خبردار نہیں کیا گیا تھا۔ اسی لیے وہ غافل ہیں۔ (۷) ان میں سے اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے، سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۸) بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں، جو ٹھوڑیوں تک ہیں، اس لیے ان کے سر اوپر کو اُٹھ گئے ہیں۔ (۹) ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کھڑی کر دی ہے اور ایک آڑ ان کے پیچھے۔ ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے۔ انہیں اب کچھ دکھائی نہیں پڑتا۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۛؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ
جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ
اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا
تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

وقف غفران
وقف لازم
ع ٢/١٨

(۱۰) تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو، ان کے لیے برابر ہے۔ یہ ایمان نہ لائیں گے۔
(۱۱) اصل میں تم تو اسی کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ سو اسے بخشش اور عمدہ اجر کی خوشخبری دے دو۔
(۱۲) بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے۔ جو اعمال وہ آگے بھیجتے ہیں اور جو کچھ وہ پیچھے چھوڑتے ہیں، ہم لکھتے جاتے ہیں۔ ہم نے ہر چیز کو ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔

رکوع (۲) ایک بستی کے اَکھڑ لوگوں کا قصہ

(۱۳) انہیں اس بستی والوں کا قصہ سناؤ کہ جب وہاں پیغمبر آئے تھے۔ (۱۴) جب ہم نے ان کے پاس دو (پیغمبروںؑ) کو بھیجا، تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے (ان رسولوں کو) تیسرے سے طاقت دی۔ انہوں نے کہا: ”ہم تمہاری طرف رسولؑ بنا کر بھیجے گئے ہیں۔“ (۱۵) (بستی والے) بولے: ”تم تو ہم جیسے آدمی ہی ہو۔ رحمن نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔ تم تو نرا جھوٹ بولتے ہو۔“
(۱۶) انہوں نے کہا: ”ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ (۱۷) ہمارے ذمہ تو صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔“
(۱۸) بستی والے بولے: ”ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے۔ تم ہماری طرف سے بڑی دردناک سزا پاؤ گے۔“
(۱۹) (رسولوںؑ نے) کہا: ”تمہاری نحوست تو تمہارے اپنے ساتھ (لگی ہوئی) ہوگی۔ کیا (تم ایسی باتیں اس لیے کرتے ہو) کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ بلکہ تم تو حد سے بڑھے ہوئے لوگ ہو؟
(۲۰) (اتنے میں) شہر کے دور دراز سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: ”اے میری قوم کے لوگو! رسولوںؑ کی پیروی کرو۔
(۲۱) ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور جو سیدھے راستہ پر ہیں۔

☆☆☆☆☆